© rasailojaraid.com

تحریر: الدکتور محمد عجاج الخطیب
ترجمہ: جناب محمد مسعود عبدہٗ

قسط (۱۵)

اسماء صفات باری تعالیٰ

اسماء اللہ الحسنیٰ کے معانی!

۲۰۔ الفتّاحُ

"فتح" سے لیا گیا یہ لفظ "الفتّاح" صیغۂ مبالغہ ہے، یعنی وہ ممدوح جو بند دروازوں کو کھولتا ہے۔ یہاں مراد اس سے یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے لیے رزق و رحمت کے دروازوں کو کھولتے ہیں۔ زندگی کے تمام امور و اسباب کی مسدود راہوں کو کھولنے والا بھی اللہ کریم ہے ـــــ انسانوں کے ضمیر کی بند آنکھوں کو بصارت سے آشنا کرنے والا بھی وہی، اور دنیا و آخرت کے حوالے سے انھیں حق و باطل کی تمیز عطا فرمانے والا بھی وہی ربّ العالمین ہے ـــــ اسی لیے فرمایا:

"وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ" (سبا: ۲۶)

"وہ فتاح و علیم ہے"

"فتّاح" عربی میں حاکم یعنی فیصلہ کرنے والے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔ کہا جاتا ہے:

"فتح الحاکم بین الخصمین ای فصل بینهما"

یعنی "دو جھگڑا کرنے والوں کے درمیان حاکم نے فیصلہ کیا"

اسی طرح عرب کہا کرتے ہیں:

"تعال افاتحك ای اقاضیك"

"آؤ میں تمہارے درمیان فیصلہ کروں"

"الفاتح" کے معنی مددگار کے بھی ہیں ـــــ اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ کا ارشادِ گرامی ہے:

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

"اِنۡ تَسۡتَفۡتِحُوۡا فَقَدۡ جَآءَكُمُ الۡفَتۡحُ" (الانفال: ۱۹)

مفسرین نے کہا ہے، اس کا معنیٰ یہ ہے کہ:

"ان تستنصروا فقد جاء کم النصر" (دیکھئے، الاسماء والصفات ص ۶۲)

"اگر تم مدد کے طالب تھے، تو تمہارے پاس مدد آچکی!"

مذکورہ بالا تمام معانی ارشادِ باری تعالیٰ: وَهُوَ الۡفَتَّاحُ الۡعَلِيۡمُ" میں شامل ہیں چنانچہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ ہی اپنے بندوں پر رزق کے دروازے کھولنے والے ہیں ــــ رحمت کے دروازوں کو کھولنے والے بھی وہی، اپنے صالحین ومخلصین بندوں کی راہ میں حائل بند دروازوں کو کھولنے والے بھی وہی، ان کے دلوں اور آنکھوں کو کھول کر انہیں حق و باطل کی تمیز عطا فرمانے والے بھی وہی، حق اور اہلِ حق کو غلبہ عطا فرمانے والے بھی وہی، باطل اور اہلِ باطل کو مغلوب کرنے والے بھی وہی، اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کرنے والے بھی وہی اور اپنے اولیاء کے مددگار بھی وہی ــــ "سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ!" ــــ "اللہ پاک ہے، اور اس کی شان مشرکین کے شرک کرنے سے بلند ہے!"

۲۱۔ علیم

"علیم" کا مادہ علم ہے ــــ یعنی ایسا عالم کہ جس کا علم تمام اشیاء کو محیط ہے، خواہ یہ ظاہر ہوں خواہ پوشیدہ! ــــ ایسا ممدوح کہ جو چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی ہر چیز کی ماہیت وکیفیت تک کا مکمل علم رکھنے والا ہے ــــ مخلوقات اپنے عقول، حواس اور وسائل کے ذریعے جن چیزوں کا ادراک کر سکتی ہیں، وہ ان کو بھی جاننے والا ہے۔ اور جو چیزیں ان کے حیطۂ ادراک میں نہیں آسکتیں، وہ ان کا بھی علم رکھنے والا ہے ــــ کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں، کسی چیز کا ادراک اسے عاجز نہیں کر سکتا۔ غائب اور اوجھل کی نسبت اس کے علم کو دی ہی نہیں جا سکتی، حتیٰ کہ وہ دلوں کے بھید اور چھپی باتوں کو بھی جانتا ہے، جب کہ مخلوق کا علم اس کا احاطہ نہیں کر سکتا۔

"علیم"، صیغۂ مبالغہ ہے، جو اللہ رب العزت کے اتمام وکمالِ علم کی صفت کا ترجمان ہے۔ یعنی ایسا عالم کہ جس کے علم کی کوئی انتہا نہیں! (دیکھیے "الاسماء والصفات" ص ۴۵)

حضرت عثمانؓ بن عفان بیان فرماتے ہیں، نبیٔ کریم علیہ السلام نے فرمایا:

"من قال حین یصبح: بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شئی فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم۔ ثلاث مرات، لم تفجأہ ...

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بلاء حتّٰی یمسی، ومن قالہا حین یمسی ثلاث مرّات لم تفجأہ فاجئۃ بلاء حتّٰی یصبح [1]"

"جس نے صبح کے وقت کلمات: "بسم اللہ الذی - الخ"

یعنی "اس اللہ کے نام کے ساتھ کہ جس کے نام (کی برکت) سے زمین و آسمان کی کوئی چیز بھی ضرر نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے والا، جاننے والا ہے" پڑھے، شام تک وہ کسی بڑی مصیبت سے دوچار نہیں ہوگا - اسی طرح جس نے شام کے وقت انھیں پڑھا تو وہ صبح ہونے تک کسی بھی بڑی مصیبت سے محفوظ رہے گا"

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ایک اسم "العلّام" بھی ہے، اور یہ بھی مبالغہ کا صیغہ ہے —— اللہ رب العزت کا ارشاد ہے:

"اَلَمْ یَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ سِرَّھُمْ وَنَجْوٰىھُمْ وَاَنَّ اللّٰہَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ"

(التوبۃ: ۷۸)

"کیا انھیں معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے بھیدوں اور مشوروں تک سے واقف ہے اور یہ کہ وہ غیب کی باتیں جاننے والا ہے"

اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں حضرت عیسیٰؑ کا قول نقل فرمایا ہے کہ وہ روزِ قیامت کہیں گے:

"تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِكَ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ"

(المائدۃ: ۱۱۶)

"جو بات میرے دل میں ہے، (اے اللہ!) آپ اسے جانتے ہیں اور جو کچھ آپ کے جی میں ہے، میں اسے نہیں جانتا - بلاشبہ آپ علّام الغیوب ہیں"

فقیہ قاضی ابو عبداللہ الحلیمی فرماتے ہیں:

"علّام الغیوب سے مراد یہ ہے کہ وہ تمام اصنافِ معلومات کو الگ الگ حیثیت

---

[1] مسند احمد ج ۱، ص ۶۲ - ۶۳، ص ۶۶، ۶۷ - اس کے آخر میں "ان شاء اللہ" کے الفاظ بھی موجود ہیں، جسے ابوداؤدؒ نے اپنی سنن میں، اسی طرح امام احمد، ترمذی، طبرانی اور بیہقی نے حضرت معقل بن یسارؓ سے روایت کیا ہے —— دیکھیے "الجامع الکبیر" ج ۱، ص ۸۱۱

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سے جانتا ہے ـــــ موجودات سے واقف ہے اور یہ بھی جانتا ہے کہ آئندہ کیا ہونے والا ہے، نیز یہ کہ آئندہ جو کچھ ہوگا وہ کیسے ہوگا؟ ـــــ علاوہ ازیں یہ بھی جانتا ہے کہ آئندہ کیا نہیں ہوگا، نیز یہ کہ اگر وہ ہوتا تو کیسے ہوتا؟"

(الاسماء والصّفات)

استخارہ کی جو دعاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سکھائی، اس میں بھی "علّام الغیوب" کے یہ الفاظ موجود ہیں ـــــ بخاری میں حضرت جابرؓ سے روایت ہے، آپؐ فرماتے ہیں:

"کان رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم یعلّمنا الاستخارۃ فی الامور کلّھا، کالسّورۃ من القراٰن، یقول: اذا ھمّ احدکم بالامر فلیرکع رکعتین من غیر الفریضۃ، ثمّ لیقل: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ" (صحیح بخاری ج ۲، ص ۵۱ مطبوعہ دارالفکر، الاذکار ص ۱۰۱)

"رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہمیں دعائے استخارہ یوں سکھلاتے تھے جیسے قرآنِ مجید کی کوئی سورت ہو ـــــ فرماتے کہ جس کو کوئی حاجت ہو، وہ دو رکعت نماز نفل ادا کرے، پھر یہ دعاء پڑھے (اور دعاء میں مذکور الفاظ "ھٰذَا الْاَمْرُ" کی بجائے اپنی حاجت کا نام لے) "اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ ـــــ الخ!" یعنی "اے اللہ، میں آپ سے آپ کے علم کی بدولت بھلائی چاہتا ہوں اور آپ کی قدرت کی برکت سے طاقت مانگتا ہوں اور آپ کے بڑے فضل کا سوال کرتا ہوں، کیوں کہ آپ طاقت رکھتے ہیں اور میں کمزور ہوں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

آپ جانتے ہیں اور میں نہیں جانتا۔ اور آپ چھپی ہوئی باتیں بھی جانتے ہیں۔
الٰہی! اگر آپ کے علم میں میرا یہ کام میرے لیے میرے دین، دنیا اور انجامِ کار میں بہتر ہے تو اس کو میرے لیے مقدر کر دیجیے، اس کو میرے لیے آسان کر دیجیے اور پھر مجھے اس میں برکت بھی عطا فرمائیے ـــــ اور اگر آپ کے علم میں یہ کام میرے لیے میرے دین، دنیا اور انجامِ کار کے لحاظ سے برا ہے تو مجھے اس سے، اور اسے مجھ سے دور کر دیجیے اور میرے لیے بھلائی مقدر کیجیے، جہاں کہیں بھی ہو۔ پھر اس پر مجھے راضی بھی کر دیجیے!"

حقیقت یہ ہے کہ اگر انسان اللہ تعالیٰ کے علم کی حقیقت کو سمجھ لے تو اس کے تمام ظاہری و باطنی احوال سدھر جائیں، بلکہ تمام مخلوق کے جملہ خصوصی و عمومی امور درست ہو جائیں ـــــ تب وہ اپنے میں سے بعض کے علم، مال اور اقتدار وغیرہ پر حسد کرتے ہوئے قابض ہونے کی کوشش نہ کرے، بلکہ اس کی تمام تر کوشش یہ ہو کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اسے دیا ہے، اسے اپنے مسلمان بھائیوں کی خدمت میں صرف کرے ـــــ ہم اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ سے خشوع کرنے والے دل، ذکر کرنے والی زبان اور نفع دینے والے علم کا سوال کرتے ہیں!

(جاری ہے)

معزّز قارئینِ کرام!

- اگر آپ کا زرِ سالانہ ختم ہو چکا ہے، تو آئندہ سال کے لیے زرِ تعاون جلد روانہ فرما کر شکریہ کا موقع دیں ـــــ وی پی پی کے زائد خرچہ سے بچنے کے لیے رقوم بذریعہ منی آرڈر روانہ فرمائیں۔
- خط و کتابت کرتے وقت خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیں، ورنہ تعمیلِ ڈاک میں سخت دِقت پیش آتی ہے۔

(مینیجر)

© rasailojaraid.com